REGD. No. L.5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

فی پرچہ ۲ آنہ

یوم۔ پنجشنبہ ۶ جمادی الاول ۱۳۷۵ھ

جلد ۴۴/۹ ۲۲ فتح ۱۳۳۴ ہش ۲۲ دسمبر ۱۹۵۵ء نمبر ۲۹۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۱ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا۔

صحت بدستور ویسی ہی ہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

اخبار احمدیہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی کی طبیعت بدستور ناساز چلی آ رہی ہے۔ نیز سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ بھی عرصہ سے شدید بیمار ہیں۔ آج ڈاک کی ترسیل میں تاخیر کی وجہ لاہور سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہو سکی۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف اور سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

بین الاقوامی تعاون کے ادارہ نے امریکی امداد کے تحت قریباً دو کروڑ ڈالر

کا سامان خرید کر پاکستان بھیجنے کی اجازت دیدی

اس میں لوہے اور فولاد کی بنی ہوئی چیزیں مشینیں ہوائی جہازوں کے پرزے ٹریکٹر اور بحری جہازوں کا سامان شامل ہوگا

واشنگٹن ۲۱ دسمبر۔ بین الاقوامی امداد کے ادارہ نے امریکی امداد کے تحت ایک کروڑ ۷۶ لاکھ ۱۹ ہزار ڈالر کا سامان خرید کر پاکستان بھیجنے کی اجازت دی ہے یہ ادارہ امریکی امداد کے پروگرام کو عملی جامہ پہنانے میں مدد دیتا ہے۔ ادارہ نے جو سامان پاکستان بھیجنے کی اجازت دی ہے۔ اس میں لوہے اور فولاد کی بنی ہوئی چیزیں مختلف دھاتیں بجلی کا سامان موٹروں اور ہوائی جہازوں کے پرزے ٹریکٹر اور بحری جہازوں کا سامان شامل ہے۔

آئندہ سال کے لئے غیر ملکی امریکی امداد کا پروگرام

واشنگٹن ۲۱ دسمبر۔ امریکی وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس نے کل ایک پریس کانفرنس میں بتایا۔ غیر ملکی امداد کے امریکی پروگرام کو جاری رکھنے کے لئے کانگریس سے آئندہ سال کے واسطے ۴ ارب ۹۰ کروڑ ڈالر منظور کرنے کی درخواست کی جائے گی انہوں نے مزید کہا۔ اس میں سے ۳ ارب ڈالر اس بات کے لئے مخصوص رہیں گے۔ کہ غیر ملکوں کو فوجی امداد بہم پہنچانے کا کام اسی رفتار سے جاری رکھا جا سکے۔ باقی ایک ارب ۹۰ کروڑ ڈالر سے اقتصادی امداد کے پروگرام کو عملی جامہ پہنایا جائے گا

برطانوی کابینہ میں اہم تبدیلیوں کا اعلان

مجموعی طور پر حکومت میں تیرہ تبدیلیاں کی گئی ہیں

لندن ۲۱ دسمبر۔ گزشتہ اپریل میں مسٹر چرچل کے سیاست سے ریٹائر ہونے کے بعد سے برطانوی وزیر اعظم مسٹر انتھونی ایڈن نے اپنی کابینہ میں پہلی مرتبہ اہم تبدیلیوں کا اعلان کیا ہے۔ وزیر دفاع سلوین لائڈ کو مسٹر میکملن کی جگہ وزیر خارجہ مقرر کیا گیا ہے۔ مسٹر میکملن مسٹر بٹلر کی جگہ وزیر خزانہ بنا دیئے گئے ہیں۔ مسٹر بٹلر جو پہلے وزیر خزانہ تھے۔ اب لارڈ پریوی سیل اور لیڈر آف دی ہاؤس ہوں گے۔ موجودہ وزیر محنت کو وزیر دفاع بنا دیا گیا ہے۔ اس طرح کابینہ میں کل تیرہ تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

یوگوسلاویہ سلامتی کونسل کا رکن منتخب ہوگیا

نیو یارک ۲۱ دسمبر۔ یوگوسلاویہ سلامتی کونسل کا رکن منتخب کر لیا گیا ہے۔ اور اس طرح کئی ماہ پرانی گتھی سلجھ گئی ہے۔ اس کا انتخاب عارضی مدت کے لئے عمل میں آیا ہے۔ ایک سال تک نشست اس کے پاس رہے گی۔ اس کے بعد فلپائن کے حق میں وہ دستبردار ہو جائے گا۔ جنرل اسمبلی میں رائے شماری کے وقت یوگوسلاویہ کو ۴۳ ووٹ ملے۔ اس طرح اسے دو تہائی اکثریت سے ووٹ زیادہ ملے۔

پشاور ۲۱ دسمبر۔ یہاں موصول ہونے والی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ افغانستان کا ایک فوجی مشن اسلحہ کی خریداری کے لئے عنقریب روس روانہ ہو رہا ہے۔

امریکہ کے فوجی بجٹ میں ایک ارب ڈالر کا اضافہ

واشنگٹن ۲۱ دسمبر۔ امریکی وزیر دفاع مسٹر ولسن نے کہا ہے کہ امریکہ کے دفاعی اخراجات میں آئندہ سال ایک ارب ڈالر کا اضافہ کیا جائے گا انہوں نے کہا اس اضافہ کی وجہ سے امریکہ کی عام فوجی طاقت میں اضافہ کے ساتھ ساتھ ایٹمی طاقت سے چلنے والا پہلا جنگی جہاز بھی تیار ہو سکے گا۔

ہز ایکسی لینسی چوہدری محمد ظفر اللہ خان کا لاہور میں ورود

لاہور ۲۱ دسمبر۔ پاکستان کے سابق وزیر خارجہ اور عالمی عدالت انصاف کے جج ہز ایکسی لینسی چوہدری محمد ظفر اللہ خان مختصر دورے پر ہیگ سے پاکستان تشریف لائے ہیں۔ آپ کل بروز منگل کراچی سے لاہور وارد ہوئے۔ آپ پاکستان میں آئندہ ماہ جنوری کے وسط تک قیام فرمانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

دمشق میں زبردست مظاہر

دمشق ۲۱ دسمبر۔ ہزاروں شامی باشندوں نے کل یہاں گلیوں میں مظاہرے کئے۔ اور مغربی ملکوں کے خلاف نعرے لگائے۔ ان کے ہاتھوں میں جھنڈے بھی تھے۔ جن پر "برطانوی ایجنٹ مردہ باد" لکھا ہوا تھا۔ دمشق میں مغربی ملکوں کے سفارت خانوں کے علاوہ ترکی۔ عراق اور اردن کے سفارت خانوں پر سخت پہرہ لگا دیا گیا۔ لیکن کسی گڑبڑ کی اطلاع نہیں ملی۔ مظاہرین مسٹر میکملن اور نوری السعید مردہ باد کے نعرے لگا رہے تھے

پاک شامی تجارتی معاہدہ

کراچی ۲۱ دسمبر۔ پاکستان اور شام کے درمیان کل پہلے تجارتی معاہدے پر دستخط ہوگئے۔ پاکستان کے وزیر تجارت مسٹر حبیب رحمت اللہ نے معاہدے پر دستخط کئے۔ اس معاہدے کے تحت پاکستان کی طرف سے چائے کھالیں۔ مصنوعی کھاد کھیلوں کا سامان کا سامان۔ چھری۔ کانٹے۔ دریاں اور غالیچے وغیرہ بھیجے جائیں گے۔ اور شام کی طرف سے تمباکو مصنوعی ریشم کا دھاگہ۔ شیشہ اور سولفٹ پاکستان بھیجی جائیگی۔ اس سودے کی توثیق دونوں ملکوں کی حکومتیں کریں گی۔ توثیق کے بعد یہ معاہدہ ایک سال کے لئے نافذ العمل رہے گا۔ اور اگر معاہدے کو منسوخ کرنے کا نوٹس نہ دیا گیا۔ تو معاہدہ کی تجدید خود بخود ہو جائے گی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ر دسمبر ۱۹۵۵ء

جلسہ سالانہ کی برکات

الفضل کا یہ پرچہ جب احباب کو ملے گا۔ تو اکثر جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے تیاری میں مصروف ہوں گے سال کے بعد یہ چند ایام جو مرکز میں گذارنے اور اسکی برکات حاصل کرنے میں صرف ہوتے ہیں۔ ایک احمدی کی زندگی میں خاص اہمیت رکھتے ہیں۔

ایک احمدی کی زندگی خواہ وہ کہاں ہو۔ ویسے تو ہر جگہ اور ہر لمحہ ایک نمونہ کی زندگی ہونی چاہیئے۔ جو اسلام کے بتلائے ہوئے طریق کار کے مطابق اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کے نقطہ نظر سے صرف ہوتی ہو۔ لیکن انسان کی فطرت ایسی ہے۔ کہ جب تک بار بار اس کو صراطِ مستقیم کی طرف لانے اور اس پر گامزن رہنے کے لئے ترغیب نہ دی جاتی رہے۔ تو جس طرح چھری کو بھی پتھر پر اگر رگڑا نہ جائے۔ اس میں روانی کم ہوتی جاتی ہے۔ اسی طرح انسان بھی جب تک اسے جوش نہ دلایا جائے۔ سست رفتار ہو جاتا ہے۔

ایک مسلمان کی حقیقی زندگی تو یہ ہے۔ کہ وہ اٹھتے بیٹھتے۔ چلتے پھرتے لیٹے الغرض ہر وقت یاد الٰہی میں مصروف رہے۔ قرآن کریم نے اس امر کو واضح الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔ لیکن اس کے باوجود اللہ تعالےٰ نے موقت عبادات بھی فرض کی ہیں۔ مثلاً پانچ وقت کی نماز۔ جمعہ کی نماز۔ حج۔ ماہ رمضان کے صیام۔ زکوٰۃ وغیرہم یہ سب موقت اور متعین عبادات فرض کرکے اللہ تعالیٰ نے انسان کی اسی فطرت کا لحاظ رکھا ہے۔ کہ اگر اس کو بار بار تیز نہ کیا جائے۔ تو وہ کند ہو جاتی ہے۔ اور نفس امارہ جس کا رجحان برائی کی طرف ہوتا ہے۔ اپنا عمل شروع کر دیتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ نفس لوامہ کو بار بار کچوکے دے دے کر بیدار رکھا جائے۔

یہی وجہ ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے موقت اور متعین عبادات مقرر کر دی ہیں۔ کہ ان اوقات اور مواقع پر عام حالتوں سے زیادہ جوش کے ساتھ عبادت کی جائے۔ تاکہ ہم ترقی کرتے کرتے آخر اس معراجِ عبادت کو پہنچ جائیں

جب انسان سراسر اللہ تعالےٰ کے لئے ہو جاتا ہے۔ اور جب انسان کے اعمال میں خود خدا تعالےٰ جھلکنے لگتا ہے۔

جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کی حقیقت قرآن و سنت کی روشنی میں چند الفاظ میں واضح فرمائی ہے۔ کہ اسلام حیوان کو انسان۔ انسان کو با اخلاق انسان اور با اخلاق انسان کو با خدا انسان بناتا ہے۔ اسلام کا مطمح نظر انسان کو ایسی ہستی بنانا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی محبت میں گداز ہو۔ اور اس کا ہر عمل پاک ہو۔ اور محض خوشنودی رب العالمین کے لئے ہو۔ اسلام کے نزدیک انسان کی یہی منزل مقصود ہے۔ اور انبیاء علیہم السلام اسی منزل مقصود کی طرف رہنمائی کے لئے ہدایت لیکر آتے ہیں۔

جب تک انسان اللہ تعالےٰ کے مقرر کردہ فرائض ادا نہ کرے۔ وہ مسلمان نہیں کہلا سکتا۔ لیکن یہ اصل مقصود نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مشقی عبادات ہیں۔ جو انسان کو مسلمان کہلانے کا حق دیتی ہیں۔ اور دروازہ ہیں اس پاکیزہ عمارت کا جس کو مومن کی جنت کہہ سکتے ہیں۔ ایک احمدی جو نماز پڑھتا ہے۔ روزے رکھتا ہے۔ حج کرتا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرتا ہے۔ تو وہ محض ابتدائی مراحل طے کرتا ہے۔ جو دراصل پیش خیمہ ہیں اس حقیقی الٰہی زندگی کا جس کا اسلام مطالبہ کرتا ہے۔

افسوس ہے کہ آج کچھ ایسا زمانہ آیا ہے۔ کہ ہم ان عبادات میں بھی سست ہو چکے ہیں۔ جو ہمیں اس زندگی کی تیاری کے لئے ضروری ہیں۔ جو اصل منتہائے مقصود ہے۔ یعنی ہم سارے کے سارے اللہ تعالیٰ کے لئے ہو جائیں۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ اس لئے منعقد کیا جاتا ہے۔ کہ ہم اپنے کم سے کم فرائض کو ہی سمجھیں۔ اور اللہ تعالےٰ کے راستہ پر رواں دواں ہو جائیں۔ ہمارے قدم اگر سست ہو گئے ہیں تو تیز ہو جائیں۔ اور ہم جلد جلد اس جنت کے نزدیک ہوتے جائیں۔ جو اللہ تعالےٰ نے مومنوں کے لئے بنائی ہے۔

الغرض سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سالانہ جلسہ کی بنیاد اسی لئے رکھی ہے۔ کہ ہم ہر سال اپنے ایمانوں کو تازہ کریں۔ اللہ تعالےٰ سے اپنا رشتہ زیادہ سے زیادہ استوار کریں۔ جلسہ سالانہ ایک چوٹی ہے جہاں سے کھڑے ہو کر ہم اپنے جادۂ عمل کے نشیب و فراز کو دیکھ سکتے ہیں۔ اس کے پیچ و بل کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ اور اپنی خامیوں اور کوتاہیوں کی پڑتال کرکے انہیں کم سے کم کرنے کی صلاحیتیں جذب کر سکتے ہیں۔ ان مبارک ایام میں یہاں ہم دینی تقریریں سنتے ہیں۔ جو ہمارے علم میں اضافہ کا باعث ہوتی ہیں۔ جو ہماری رفتارِ عمل کو تیز کرتی ہیں۔ اس سے بڑھ کر ہمیں جو فائدہ ہوتا ہے۔ وہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقاریر سننے کا موقع ملتا ہے۔ اور اس سے بھی بڑھ کر جو چیز ہمارے منتہائے مقصود کے حصول میں میلوں پل میں طے کرانے والی ہے۔ وہ وہ بابرکات اجتماعی نمازیں ہیں۔ جنہیں اپنے امام کی امامت میں ادا کرنے کا موقع ملتے ہیں۔ پھر وہ اجتماعی دعائیں ہیں جن میں ہم شامل ہوتے ہیں۔ وہ دعائیں جو پہاڑوں کو ہٹاتی اور دریاؤں کا منہ پھیر دیتی ہیں۔ وہ اجتماعی دعائیں ہیں۔ جن سے الٰہی جماعتیں بڑھتی پھولتی اور پھلتی ہیں۔ جو دنیاوی سامانوں کی مخالفتوں کو گرد و غبار کی طرح اڑا دیتی ہیں۔

الغرض جلسہ سالانہ سراسر برکات حاصل کرنے کا ایک عظیم موقع ہے۔ جس کو کھونا سخت خسارہ مندی ہے۔ اور جو احمدی استطاعت اور وقت رکھتے ہوئے اس موقع کو حاصل نہیں کرتا اس کو سمجھنا چاہیئے۔ کہ وہ سخت نقصان اٹھا رہا ہے۔ اس میں وہ جنون نہیں ہے۔ جو اس کام کی تکمیل کے لئے ضروری ہے۔ جس کے لئے یہ جماعت اللہ تعالیٰ نے کھڑی کی ہے۔

حلقہ جات امارت ہائے جماعت احمدیہ مغربی پاکستان میں تبدیلی

بسلسلہ اعلان نظارت علیا مندرجہ اخبار الفضل مورخہ ۲۲ ۱۰/۵۵ جماعت ہائے احمدیہ مغربی پاکستان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ مغربی پاکستان میں صوبائی امارتوں کی بجائے مندرجہ ذیل حلقہ جات امارت مقرر کئے گئے ہیں:-

چونکہ آئندہ سہ سالہ انتخابات قریب تر شروع ہونے والے ہیں۔ اور سابقہ انتخابات کی میعاد چند ماہ باقی رہ گئی ہے۔ اس لئے نئے حلقہ جات والا نظام ۵/۱/۵۶ سے شروع ہوگا۔ اور آئندہ (مارچ اپریل ۱۹۵۶ء) ہونے والے انتخابات ان نئے حلقہ جات کی تقسیم کے مطابق عمل میں آئیں گے۔

۱- **حلقہ پشاور**:- جس کا ایک امیر ہوگا۔ جو امیر حلقہ کہلائے گا۔ اس حلقہ میں مندرجہ ذیل اضلاع اور علاقے شامل ہوں گے:- پشاور۔ اٹک۔ بنوں۔ مالاکنڈ۔ ہزارہ۔ سوات۔ دیر چترال۔ قبائلی علاقے۔ ڈیرہ اسماعیل خاں۔ میانوالی۔ بنوں۔ کوہاٹ۔ خرم۔ وزیرستان۔

۲- **حلقہ لاہور**:- جس کا ایک امیر ہوگا۔ جو امیر حلقہ کہلائے گا۔ اس حلقہ میں مندرجہ ذیل اضلاع ہوں گے:- راولپنڈی۔ جہلم۔ گجرات۔ شاہ پور۔ سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ۔ شیخوپورہ لاہور منٹگمری۔ لائل پور۔ جھنگ۔ ملتان۔ مظفر گڑھ۔ ڈیرہ غازیخاں۔ بہاولنگر۔ بہاولپور۔ رحیم یار خاں

۳- **حلقہ خیرپور**:- اس حلقہ کا بھی ایک امیر ہوگا۔ اس میں مندرجہ ذیل اضلاع شامل ہوں گے۔ جیکب آباد۔ شکارپور۔ سکھر۔ لاڑکانہ۔ نواب شاہ

۴- **حلقہ حیدرآباد**:- اس حلقہ کا بھی ایک امیر ہوگا۔ جس میں مندرجہ ذیل اضلاع شامل ہوں گے۔ دادو۔ میرپور خاص۔ حیدرآباد۔ ٹھٹھہ۔ تھرپارکر۔

۵- **حلقہ کوئٹہ**:- اس حلقہ کا بھی ایک امیر ہوگا۔ جس میں مندرجہ ذیل اضلاع یا علاقے شامل ہوں گے کوئٹہ۔ پشین۔ نوشکی۔ ژوب۔ لورالائی۔ ڈیرہ بگٹی۔ سبی۔ بگٹی۔ چاغی۔ خاران۔ مکران۔ قلات۔ لاس بیلہ وغیرہ کا علاقہ ہوگا۔

ضلعوار نظام بدستور قائم رہے گا۔ اور مندرجہ بالا نظام اس صوبائی نظام کی جگہ ہوگا۔ جو ایک یونٹ بننے سے پہلے رائج تھا۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

درخواست دعاء

مکرم چوہدری شاہ نواز صاحب آف شاہ نواز لمیٹڈ کراچی ایک ضروری کام کے لئے پرسوں بروز جمعہ انگلستان روانہ ہوئے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ ان کے مقصد میں کامیابی اور صحیح سلامتی سے واپسی کے لئے دعا فرمائیں۔ ان کی خواہش کے مطابق یہاں لنگر خانہ میں سو روپے کا صدقہ کر دیا گیا ہے۔ اور گوشت ربوہ کے مستحقین میں تقسیم کرا دیا گیا ہے۔

قائم مقام افسر لنگر خانہ ربوہ۔

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنے اندر صفاتِ الٰہیہ پیدا کرنے کی استعداد عطا فرمائی ہے

جو لوگ اپنے اندر صفاتِ الٰہیہ پیدا کر لیتے ہیں اللہ تعالیٰ فرشتوں کو ان کے تابع کر دیتا ہے

تم اللہ تعالیٰ کی صفات کو ظاہر کرنے والے بنو پھر دیکھو کہ خدا تعالیٰ کے فرشتے کس طرح تمہاری مدد کرتے ہیں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۵ نومبر ۱۹۵۵ء — بمقام ربوہ

یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اس پر نظر ثانی نہیں فرما سکے۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل

خطبہ نویس :- مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی واقف زندگی

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیت قرآنیہ کی تلاوت فرمائی۔

ولقد خلقنٰکم ثم صوّرنٰکم ثم قلنا للملٰئکۃ اسجدوا لاٰدم فسجدوا الا ابلیس (اعراف ع ۲)

اس کے بعد فرمایا۔

قرآن کریم کی اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ

انسان کی دو پیدائشیں

ہیں۔ ایک بشری اور ایک انسانی۔ بشری پیدائش کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ کہ ولقد خلقنٰکم ہم نے تم کو پیدا کیا ہے۔ یعنی تمہیں ایک ذی حیات وجود بنایا ہے۔ اور انسانی پیدائش کے متعلق فرماتا ہے کہ ثم صوّرنٰکم ہم نے تمہاری ایک روحانی شکل بنائی ہے۔ صورت سے چیز پہچانی جاتی ہے۔ اور انسان کے جو

روحانی کمالات

ہیں۔ انہی کے ذریعہ سے وہ دوسری مخلوقات سے ممتاز طور پر پہچانا جاتا ہے۔ بائیبل سے پتہ لگتا ہے۔ کہ صورت سے کیا مراد ہے۔ بائیبل میں آتا ہے۔

"اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا"

(پیدائش باب ۱ آیت ۲۷)

پس صوّرنٰکم کے معنے ہیں کہ ہم نے اس کے اندر اخلاق الٰہیہ اور صفات الٰہیہ پیدا کیں۔ یعنی پہلے تو ہم نے اس کی جسمانی خلق کی اس کے ناک کان ہاتھ اور پاؤں بنا دیئے۔ دھڑ بنا دیا اس کے بعد ہم نے اس کے دماغ کی اس قدر تربیت کرنی شروع کی۔ اور اس کی قوتوں کا اس طرح ارتقاء شروع کیا۔ کہ وہ

صفات الٰہیہ

کو اپنے اندر جذب کرنے کے قابل ہو گیا۔ اور اس کے اندر ان کے اظہار کی اہلیت پیدا ہو گئی۔ اس کے بعد ہم نے ملائکہ سے کہا۔ کہ تم اب اس انسان کو سجدہ کرو۔ حقیقت یہ ہے کہ جیسا کہ قرآن کریم میں اس بات پر بار بار زور دیا گیا ہے۔ سجدہ خدا تعالیٰ کے سوا کسی کے سامنے جائز نہیں۔ اس لئے ہم کہتے ہیں کہ اس سجدہ سے مراد مجازی سجدہ ہے۔ اور اسکے معنے اطاعت کے ہیں۔ مگر مجازی سجدہ بھی تو مجازی خدا کے سامنے ہی ہو سکتا ہے۔ اس لئے فرمایا ثم صوّرنٰکم ثم قلنا للملٰئکۃ اسجدوا لاٰدم۔ کہ پہلے تو ہم نے تمہارے اندر خدائی صفات پیدا کیں۔ اور جب تم خدائی صفات کے جذب کرنے اور ان کے اظہار کرنے کے قابل ہو گئے۔ تو ہم نے ملائکہ سے کہا کہ

سجدۂ حقیقی

تو بہر حال میرے سوا کسی اور کے سامنے کرنا منع ہے۔ لیکن ہم تم کو ایک مجازی سجدہ کا حکم دینے لگے ہیں۔ اور اس سجدہ کے لئے ایک مجازی خدا کی ضرورت ہے۔ اور وہ مجازی خدا وہ انسان ہے۔ جس کے اندر الٰہی صفات پائی جائیں۔

پس اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ یہاں جس آدم کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس سے مراد ابو البشر آدم نہیں۔ بلکہ اس سے ہر

انسان کامل

مراد ہے۔ کیونکہ یہاں اللہ تعالیٰ نے خلقنٰکم فرمایا ہے خلقنٰک نہیں فرمایا۔ اسی طرح فرمایا ثم صوّرنٰکم پھر ہم نے تم سب کے اندر یہ مادہ پیدا کیا کہ تم الٰہی صفات کو اپنے اندر جذب کر سکو۔ اور ان کا اظہار کر سکو۔ پھر جب تم میں سے بعض نے اپنے اندر خدائی صفات پیدا کر لیں۔ تو ہم نے ملائکہ سے کہا اسجدوا لاٰدم تم اس آدم کو سجدہ کرو۔ کیونکہ اس کے اندر ہماری صفات آ گئی ہیں۔ اور وہ انہیں ظاہر کرنے لگ گیا ہے۔ چنانچہ مختلف زمانوں میں مختلف آدم تھے۔ کسی زمانہ میں

ابو البشر

آدم تھے۔ کسی زمانہ میں نوح علیہ السلام تھے کسی زمانہ میں ابراہیم علیہ السلام آدم تھے۔ کسی زمانہ میں اسحاق علیہ السلام آدم تھے۔ کسی زمانہ میں یعقوب علیہ السلام آدم تھے۔ کسی زمانہ میں یوسف علیہ السلام آدم تھے۔ کسی زمانہ میں موسیٰ علیہ السلام آدم تھے۔ کسی زمانہ میں داؤد علیہ السلام آدم تھے۔ کسی زمانہ میں یرمیاہ علیہ السلام آدم تھے۔ کسی زمانہ میں حزقیل علیہ السلام آدم تھے۔ کسی زمانہ میں دانیال علیہ السلام آدم تھے۔ کسی زمانہ میں ملاکی علیہ السلام آدم تھے۔ کسی زمانہ میں یحییٰ علیہ السلام آدم تھے۔ کسی زمانہ میں مسیح علیہ السلام آدم تھے پھر جس طرح ابو البشر آدم تھا۔ اسی طرح ابو الانسانیت محمد صلے اللہ علیہ وسلم آدم تھے۔ پس فرماتا ہے۔ ثم قلنا للملٰئکۃ اسجدوا لاٰدم پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ یہ جو صفات الٰہیہ کو ظاہر کرنے والا آدم ہے۔ تم اس کے آگے سجدہ کرو۔ لیکن پھر بھی سجدہ کے معنے

مجازی سجدہ

کے ہی ہوں گے۔ کیونکہ حقیقی سجدہ سوائے خدا تعالیٰ کے اور کسی کے سامنے جائز نہیں۔ اسی لئے ہم نے مجازی سجدہ کا حکم بھی ایسے مجازی خدا کے لئے دیا ہے۔ جو صفات الٰہیہ کو ظاہر کرنے والا ہے۔ اور اس سجدہ کے معنے اطاعت کے ہیں۔

پھر ملائکہ کے متعلق خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ کہتا ہے۔ وہ کرتے ہیں۔ وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے اب اگر اسجدوا سے مراد ہر انسان کے آگے سجدہ کرنا ہو۔ تو اس کے معنے یہ بنیں گے۔ کہ یہ چوری کرے تو تم بھی چوری کرو۔ یہ ڈاکہ مارے۔ تو تم بھی ڈاکہ مارو۔ یہ قتل کرے۔ تو تم بھی قتل کرو۔ حالانکہ یہ بالکل غلط بات ہے۔ سجدہ بہر حال اسی آدم کے آگے ہو سکتا ہے۔ جو کبھی چوری نہیں کر سکتا۔ جو کبھی جھوٹ نہیں بول سکتا۔ جو کبھی فریب نہیں کر سکتا جو کبھی شرک نہیں کر سکتا۔ جو کبھی بددیانتی نہیں کر سکتا۔ جو کبھی ظلم نہیں کر سکتا۔ جو کسی قسم کی خرابی ظاہر نہیں کر سکتا اور چونکہ وہ خود ان صفات کا حامل ہو گا۔ جو ملائکہ کی صفات سے بڑی ہیں اس لئے اگر ایسے آدم کی اطاعت کی جائے تو درست ہو گا۔ جو شخص

خدائی صفات کا مظہر

ہوگا۔ ملائکہ کی کیا طاقت ہے۔ کہ اس کے خلاف چلیں۔ ملائکہ کا فرض ہے کہ اس کے ساتھ چلیں۔ پس یاد رکھو کہ تم میں سے ہر شخص کے اندر خدا تعالےٰ نے یہ طاقت پیدا کی ہے کہ تم اپنے اندر صفات الٰہیہ پیدا کرو۔ اور اگر تم اپنے اندر صفات الٰہیہ پیدا کر لو۔ تو پھر تم میں سے ہر ایک کے لئے ملائکہ کو حکم ہوگا کہ وہ تمہاری مدد کریں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ اس کے کسی

بندے کی مقبولیت

دنیا میں پھیلے۔ تو وہ ملائکہ کو حکم دیتا ہے وہ اترتے ہیں اور دنیا میں اس کی مقبولیت کو پھیلا دیتے ہیں۔

(کنز العمال جلد ۶ صـ۲۳)

پس ہر انسان کے اندر یہ قابلیت ہو کہ وہ صفات الٰہیہ کو جذب کر سکتا ہے اور جب وہ اپنے اندر صفات الٰہیہ جذب کر لیتا ہے۔ تو فرشتوں کو خدا تعالےٰ کی طرف سے یہ حکم ہو جاتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے پیچھے چلیں۔ چنانچہ جہاں بھی وہ جاتا ہے۔ فرشتے اس کے ساتھ چلتے ہیں۔ اور وہ لوگوں کے دلوں میں اس کا رعب ڈالتے ہیں۔ اور اس کی محبت پیدا کرتے ہیں۔ اور اس طرح وہ لوگوں میں مقبول ہو جاتا ہے

پس کوشش کرتے رہو۔ کہ تم سے سوائے خدا کی صفات کے اور کوئی صفات ظاہر نہ ہوں۔ پھر

یاد رکھو

ملائکہ تمہارے تابع ہو جائیں گے انہیں حکم ہوگا کہ وہ تمہاری اتباع کریں۔ اور جس طرح تم کہو وہ اسی طرح کریں۔ مجازی سجدہ کے معنے بھی اطاعت اور فرمانبرداری کے ہیں۔ پھر تم کہو گے۔ یوں ہوا تو وہ اسی طرح کہنے لگ جائیں گے۔ تمہارے ساتھ اللہ تعالےٰ کا وہی سلوک ہوگا۔ جو اس کے خاص بندوں کے ساتھ ہمیشہ سے چلا آیا ہے کہ جس طرح وہ کہتے ہیں اسی طرح ہو جاتا ہے۔ اور وہ اس وجہ سے ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے فرشتوں سے کہہ دیتا ہے کہ میرے اس بندے کے دل میں وہی خواہش پیدا ہوگی۔ جو میری خواہش ہوگی۔ پس جب میرا یہ بندہ کوئی خواہش ظاہر کرے۔ تو اس کے معنے یہ ہوں گے۔ کہ میں نے وہ خواہش ظاہر کی ہے۔ اسلئے جس طرح تمہارا یہ فرض ہے کہ تم میری خواہش کو پورا کرو اسی طرح تمہارا یہ فرض بھی ہے۔ کہ تم اس کی خواہش

کو بھی پورا کرو۔ پس انسان کا اصل مقام جس کا اس آیت سے پتہ لگتا ہے یہ ہے کہ وہ خدا تعالےٰ کی صورت کو اختیار کرے یعنی

حقیقی پیدائش

تو اس کی وہی تھی جو ابوالبشر آدم والی تھی۔ لیکن پھر وہ اپنے اندر ایسی تبدیلی پیدا کرے کہ اس کو دوسری پیدائش نصیب ہو جائے۔ یعنی وہ خلقنا کم والی حالت سے ترقی کر کے صورنا کم والی حالت میں آجائے۔ یہاں تک کہ خدا تعالےٰ اپنے فرشتوں کو یہ حکم دے دے۔ کہ اب جو یہ کرے وہی تم کرو۔ اور جو یہ کہے وہی تم کہو۔ کیونکہ یہ ہماری مرضی کے خلاف نہیں کر سکتا۔ اور تم بھی ہماری مرضی کے خلاف نہیں کر سکتے۔ پس جو کچھ یہ کریگا وہی

ہماری مرضی

ہو گی۔ اور چونکہ تمہارا یہ فرض ہے کہ تم ہماری مرضی کو چلاؤ۔ اس لئے تم وہی کرو جو یہ کرتا ہے

پس تم اللہ تعالےٰ کی صفات کو ظاہر کرنے والے بنو۔ پھر دیکھو کہ خدا تعالےٰ کے فرشتے کس طرح تمہاری مدد کرتے ہیں وہ تمہارے آگے بھی پھریں گے۔ اور تمہارے پیچھے بھی پھریں گے۔ وہ تمہارے دائیں بھی پھریں گے۔ اور تمہارے بائیں بھی پھریں گے۔ جیسے قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے آگے اور پیچھے فرشتوں کا ایک لشکر ہوتا تھا (رعد رکوع ۲) اور فرشتوں کے آپ کے آگے پیچھے ہونے کے یہی معنے ہیں کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

خدا تعالےٰ کی صفات کو ظاہر کرنے والے ہو گئے تھے اور فرشتے چونکہ خدا تعالےٰ کی اطاعت کرنیوالے وجود ہیں اس لئے وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ساتھ رہتے تھے تا دیکھیں کہ

خدا تعالےٰ کا منشاء

کیا ہے جب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کوئی کام کرتے۔ تو وہ سمجھتے کہ یہی خدا تعالےٰ کا منشاء ہے۔ اور وہ بھی وہی کام کرنے لگ جاتے اور جب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کسی کام سے رک جاتے تو فرشتے سمجھتے کہ خدا تعالےٰ کا یہ منشاء نہیں کہ یہ کام کیا جائے۔ اس لئے وہ بھی اس کام سے رک جاتے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی (انفال ع ۲) جب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کنکریوں کی ایک مٹھی بھر کے پھینکی تو فرشتوں نے آپ کو دیکھ کر کہا۔ اب خدا تعالےٰ کنکریاں پھینک رہا ہے۔ ہمیں بھی کنکر پھینکنی چاہئیں چنانچہ وہ سب کنکریاں پھینکنے لگ گئے۔ اب وہ کنکریاں صرف ایک مٹھی بھر نہیں تھیں جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے پھینکی تھیں بلکہ

فرشتوں کی مٹھیاں

آپ کے ساتھ چل پڑیں ایک مٹھی میں آخر زیادہ سے زیادہ ہزار کنکر ہونگے پھر ان کنکروں نے آگے پھیلنا بھی تھا اس لئے ممکن تھا کہ وہ کنکر کسی شخص کو لگتے اور کسی کو نہ لگتے۔ پس وہ پتھر سب

مشرکین کو نہیں لگ سکتے تھے۔ مگر جب فرشتے بھی آپ کے ساتھ کنکر پھینکنے لگ گئے۔ تو اس کا یہ نتیجہ ہوا کہ سارے دشمن زخمی ہو گئے۔ اور وہ مرعوب ہو کر میدان سے بھاگ گئے۔

پس تم اللہ تعالےٰ کی طرف توجہ کرو اور اسی سے دعا کرو کہ وہ تمہارے اخلاق کو اس طرح درست کر دے کہ فرشتے تمہارے ساتھ چل پڑیں۔ یہ ایک

بہت بڑی چیز ہے

جس کو یہ چیز نصیب ہو جائے۔ وہ کامیاب ہو گیا۔

قرآن کریم میں فرشتوں کے متعلق آتا ہے کہ وہ اپنے رب کے حکم سے اترتے ہیں اور رب کا حکم اسی شخص کے لئے نازل ہوتا ہے۔ جو رب کا ہو جاتا ہے۔ اور جب کوئی شخص رب کا ہو جاتا ہے۔ تو پھر خدا تعالےٰ کہہ دیتا ہے کہ اس نے تو اپنے آپ کو میرے ہاتھ میں دیدیا ہے۔ اور چونکہ اس نے اپنے آپ کو میرے ہاتھ میں دے دیا ہے اسلئے

مجازی طور پر

وہ میں بن گیا ہوں۔ اسلئے تم بھی مجازی طور پر اس کو سجدہ کرو۔ یعنی اس کی اطاعت کرو۔ جو وہ کرتا ہے۔ وہی تم کرو۔ جس سے وہ تمہیں روکتا ہے اس سے رک جاؤ۔ ہوتے ہوتے ایسا انسان اپنے دشمنوں پر غالب آجاتا ہے اور اللہ تعالےٰ اس کی تائید اور نصرت کے سامان پیدا کر دیتا ہے اور وہ دنیا میں خدا تعالےٰ کے نام کو پھیلا دیتا ہے اس کی محبت کو لوگوں کے دلوں پر غالب کر دیتا ہے اور وہ باتیں جو بظاہر ناممکن نظر آتی ہیں اس کے ہاتھوں سے وہ ممکن ہو جاتی ہیں اور وہ لوگ جو خدا تعالےٰ کے دین کو مٹانا چاہتے ہیں اس سے ٹکرا کر خود مٹ جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کے فرشتے لوگوں کے دلوں میں تحریک کرتے ہیں کہ جاؤ اور اس کے ساتھ مل جاؤ۔ چنانچہ دیکھ لو ہماری جماعت میں سینکڑوں نہیں ہزاروں ایسے لوگ موجود ہیں۔ جنہوں نے خوابیں دیکھیں اور جماعت میں داخل ہو گئے۔ قرآن کریم میں فرشتوں کے متعلق جو یہ آتا ہے کہ وہ خدا تعالےٰ کے حکم کے بغیر نہیں اترتے اس کا بھی یہی مطلب ہے کہ تم

مجازی خدا

بن جاؤ کیونکہ جب تم مجازی خدا بن جاؤ گے۔ تو فرشتے تمہاری مدد کے لئے اتر آئیں گے۔ اور جب کسی کی مدد کے لئے خدا تعالےٰ کے فرشتے اتر آئیں۔ تو اس کی کامیابی میں شبہ ہی کیا ہو سکتا ہے۔

محترم مولانا عبدالرحیم صاحب درد مرحوم رضی اللہ عنہ

(از مکرم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب ڈھاکہ)

محترم مولانا عبدالرحیم صاحب درد کی شخصیت سے کون واقف نہیں۔ آپ کی تمام عمر دین کی خدمت میں ہی گزری۔ جوانی میں اپنی زندگی وقف کی۔ اور اس عہد کو خوب نبھایا۔ کہ جوانی سے ادھیڑ عمر آئی۔ ادھیڑ عمر سے بڑھاپا آیا۔ لیکن کسی وقت آپ کا گام سست نہ ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے جس وقت بلاوا آیا۔ اسی وقت بھی آپ دین کے کام میں مصروف تھے۔ ایسے ہی لوگوں کے متعلق اللہ تعالیٰ سورہ احزاب میں فرماتا ہے۔ رجال صدقوا ما عاھدوا اللہ علیہ۔

میں بچپن سے ہی آپ کو خوب اچھی طرح سے جانتا ہوں۔ ایک بات جو ان میں بہت نمایاں تھی۔ وہ یہ ہے۔ کہ ان کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے بہت محبت تھی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان کے ہر بچہ سے بہت پیار تھا۔ اور جتنا جتنا کوئی تعلق رکھتا۔ اتنا اتنا طبعی طور پر زیادہ یا کم تعلق ہوتا۔ میرے ساتھ تو ان کو خاص تعلق تھا۔ اور چونکہ میرے ساتھ وہ آزادی سے بات کر لیتے تھے۔ اس لئے مجھے ان کے صحیح جذبات کا علم ہوتا۔ جب بھی کوئی مشکل وقت آیا۔ ان کی طرف سے خلوص اور ہمدردی کا اظہار ہوا۔ لندن میں جب مرزا مظفر احمد صاحب کا اپریشن ہوا۔ اور جس وقت ان کو اپریشن کے لئے لے جانے لگے تو محترم درد صاحب رضی اللہ عنہ سے برداشت نہ ہو سکا۔ اور باوجود سخت ضبط کے ان کی آنکھوں سے آنسو بہنے شروع ہو گئے۔ مجھے زیادہ یہ واقعہ اس لئے بھی نہیں بھولتا۔ کہ باوجود بھائی ہونے کے میری وہ حالت نہ تھی۔ جو کہ ان کی تھی۔ بہرصورت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان سے ان کا تعلق ایک نمایاں شان کا حامل تھا۔

جس شخص کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان سے اتنی محبت تھی۔ اس کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کتنی محبت ہوگی۔ اس کا اندازہ آپ خود ہی کر سکتے ہیں۔ محترم درد صاحب رضی اللہ عنہ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام میں سے درثمین پڑھنے کا خاص شوق تھا۔ درثمین کے اشعار اکثر سریلی آواز سے پڑھتے جاتے تھے۔ اور ساتھ ساتھ آنکھوں میں آنسو بھی ہوتے۔ دیکھنے والے کو یہ احساس ہوتا۔ کہ گویا یہ ایک دوسری دنیا میں پہنچے ہوئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ان پر اپنی رحمتوں کی بارش برسا دے۔ اور جس طرح ان کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے تعلق تھا۔ اسی طرح آپ کا قرب آخرت میں بھی عطا فرما دے۔ اللّٰھم آمین

جماعت احمدیہ گوکھووال چک ۲۷۶

آج مورخہ ۹-۱۲-۵۵ کو حضرت مولانا قمر الدین صاحب مولوی فاضل جو کہ سلسلہ کے کام کے لئے یہاں تشریف لائے تھے نماز جمعہ کے بعد انہوں نے حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اور اس کے بعد ایک غیر معمولی اجلاس میں حضرت مولانا مرحوم رضی اللہ عنہ کی وفات پر ذیل کی قرارداد پاس ہوئی:۔

"حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ عنہ ناظر امور خارجہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی بے وقت اور اچانک وفات ہماری جماعت کے لئے ایک گہرا صدمہ ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جماعت کو اس وقت ایسے قابل اور سلسلہ کے مخلص خادم کی سخت ضرورت تھی۔ جس اخلاص سے انہوں نے سلسلہ کے لئے قربانیاں کی تھیں۔ وہ ہمارے لئے قابل رشک ہیں۔ ان پر جتنا بھی فخر کیا جائے کم ہے۔ بالآخر ہم دعا کرتے ہیں۔ کہ جماعت میں جو خلا ان کی جدائی سے ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے محض اپنے فضل و کرم سے پورا کرے۔ اور حضرت مولانا کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو صبر کی توفیق عطا فرمائے"

سید غلام احمد شاہ ۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوکھووال

کوئٹہ میں غائبانہ نماز جنازہ

مکرم محمد عیسیٰ جان صاحب سیکرٹری رشد و اصلاح جماعت احمدیہ کوئٹہ تحریر فرماتے ہیں۔ الفضل میں محترم مولانا عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ عنہ کی ناگہانی رحلت کی المناک خبر پڑھ کر جماعت کے تمام احباب کے دلوں کو سخت دھکا لگا۔ مغرب کی نماز کے بعد مرحوم کا جنازہ غائب پڑھا گیا۔ اور دعائیں کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے قرب و جوار میں ان کو بلند مقام عطا کرے۔ اور اس خلاء کو جو جماعت میں ان کی وفات سے پیدا ہوا۔ اپنے خاص فضل سے پُر کر دے۔ آمین۔

محترم مولانا عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ عنہ کی وفات پر تعزیتی قراردادیں

جماعت احمدیہ نرائن گنج

مورخہ ۹ دسمبر کو بعد از نماز جمعہ مکرم جناب احسان اللہ سکدار صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نرائن گنج مشرقی پاکستان کی زیر صدارت ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ عنہ کی وفات پر حسب ذیل تعزیتی قرارداد منظور کی گئی۔

جماعت احمدیہ نرائن گنج کے احباب جماعت کو یہ خبر سن کر حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد ایم اے رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے درمیان سے رحلت فرما گئے ہیں۔ سخت اندوہ و ملال ہوا۔ ہم سب دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔ اور آپ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ ہم یہ امید رکھتے ہیں۔ کہ قربانی اور علمی تحقیق کے میدان میں حضرت مولانا درد مرحوم رضی اللہ عنہ نے جو مثال قائم کی ہے۔ تمام احمدی بھائی اس میدان میں ان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کریں گے۔ اور آپ کی وفات سے جو خلا پیدا ہو گیا ہے۔ اسے پُر کرنے کی پوری پوری کوشش کریں گے۔ مولانا مرحوم کے خاندان تک ہماری طرف سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا پیغام پہنچا دیا جائے۔

جماعت احمدیہ بوگرا (مشرقی پاکستان)

مکرم جناب مبارک علی صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بوگرا (مشرقی پاکستان) تحریر فرماتے ہیں۔ کہ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ عنہ کی اچانک وفات کی خبر جماعت احمدیہ بوگرا کے لئے سخت اندوہ و ملال کا موجب ہوئی۔ ہم مولانا مرحوم رضی اللہ عنہ کے پسماندگان اور جملہ افراد خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

جماعت کے مخلص خادم حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اچانک وفات پر مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے ۹ دسمبر بعد نماز جمعہ اپنے ایک ہنگامی اجلاس میں مندرجہ ذیل قرارداد پاس کی۔

"مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا یہ ہنگامی اجلاس حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ عنہ ناظر امور عامہ و خارجہ کی اچانک وفات پر انتہائی رنج کا اظہار کرتا ہے۔ اور دعاگو ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت درد صاحب رضی اللہ عنہ کو جنت الفردوس میں بلند و برتر مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ سے حضرت درد صاحب رضی اللہ عنہ ابتداء ہی سے وابستہ رہے ہیں۔ اور جماعت کے مختلف عہدوں پر فائز رہ کر انہوں نے جو خدمات سرانجام دی ہیں۔ احمدیت کی تاریخ میں وہ سنہری حروف سے لکھی جائیں گی۔ باوجود دنیوی لحاظ سے اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونے کے انہوں نے خدمت دین کے لئے اپنی زندگی وقف کر کے ایک ایسی مثال قائم کی ہے۔ جو احمدی نوجوانوں کے لئے ہمیشہ مشعل راہ رہے گی۔ حضرت محترم درد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات سے جماعت میں جو خلا پیدا ہو گیا ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ اپنے فضل سے جماعت کو اسے جلد سے جلد پُر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی اس ناگہانی صدمہ پر حضرت اقدس امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ پسماندگان درد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔"

(ناظم نشر و اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کا اجلاس بعد از نماز جمعہ مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ میں منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا گیا۔ جو حضور کی خدمت میں ارسال کیا جا رہا ہے۔

"مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کا یہ اجلاس حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ عنہ کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ درد صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ سلسلہ کے پرانے خادم تھے۔ اور ہر دم سلسلہ کے لئے قربانی کے لئے تیار رہتے تھے۔ مجلس دعا کرتی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ہم سب کو توفیق دے۔ کہ ہم بھی حضرت درد صاحب مرحوم کے نقش قدم پر چل کر دین کی بیش از بیش خدمت کر سکیں۔"

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

مجلس خدام الاحمدیہ چوہڑکانہ منڈی

مکرم بشیر احمد صاحب طاہر قائد مجلس خدام الاحمدیہ چوہڑکانہ منڈی ضلع شیخوپورہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"مجلس خدام الاحمدیہ چوہڑکانہ منڈی محترم مولانا عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ عنہ کی اچانک وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہے۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ مورخہ ۹ دسمبر کو نماز جمعہ کے بعد نماز جنازہ غائب پڑھی گئی۔"

احباب ربوہ سے ضروری گذارش

جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کے لئے مکان پیش کریں!

(از صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) افسر جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ بالکل قریب آگیا ہے۔ اس موقعہ پر مہمانوں کی رہائش کا انتظام سب سے مقدم ہے۔ جو دوست اپنی اپنی جماعتوں میں ٹھہریں گے ان کے لئے تو سلسلہ کی عمارتوں میں انتظام ہو چکا ہے۔ لیکن بعض ایسے دوست جن کا کوئی عزیز یا رشتہ دار ربوہ میں رہائش نہیں رکھتا اور وہ اپنی مجبوریوں کی وجہ سے اپنی فیملی کے ساتھ علیحدہ رہنا چاہتے ہیں۔ درخواستیں کر رہے ہیں کہ ان کو علیحدہ مکان یا کم از کم کوئی کمرہ رہائش کے لئے دیا جائے۔ اس وقت تک ایسی تین سو درخواستیں آچکی ہیں اور ابھی اس میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ لیکن اس کے مقابل دوستوں کے تعاون کے ساتھ ہم صرف ایک سو پچیس قیام گاہوں کا انتظام کر سکے ہیں۔ میں احباب ربوہ سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ قربانی کریں اور سلسلہ کے ان مہمانوں کے لئے اپنے مکانوں میں سے ایک ایک دو دو کمرے پیش کریں۔ تاکہ ایسے دوستوں کے ٹھہرانے کا انتظام کیا جا سکے۔ مجھے علم ہے کہ ربوہ میں کوئی گھر ایسا نہیں ہوتا جس میں ان دنوں مہمان نہ ٹھہرتے ہوں اس کے باوجود میں اہالیان ربوہ سے توقع رکھتا ہوں کہ وہ جس طرح ہر موقع پر اپنے اخلاص اور سلسلہ سے محبت کا ثبوت دیتے رہتے ہیں۔ اب بھی پیچھے نہیں رہیں گے۔

جلسہ سالانہ پر آنے والی مستورات

حسب سابق اس سال بھی مستورات کی رہائش کا انتظام دفتر لجنہ اماء اللہ۔ پرانا گرلز سکول جامعہ نصرت اور ہوسٹل جامعہ نصرت میں کیا گیا ہے۔ پرانے گرلز سکول میں ضلع شیخوپورہ اور ضلع لائلپور۔ جامعہ نصرت میں ضلع لاہور اور ضلع جہلم۔ ہوسٹل جامعہ نصرت میں راولپنڈی پشاور۔ کیمبلپور۔ کراچی و کوئٹہ۔ اور دفتر لجنہ اماء اللہ میں ضلع سیالکوٹ۔ سرگودھا۔ میانوالی۔ گجرات۔ جھنگ۔ ملتان۔ مظفرگڑھ و سندھ وغیرہ کا انتظام کیا گیا ہے۔ آنے والی مستورات اس چیز کو نوٹ کر لیں۔ تا اپنی جگہ تلاش کرنے میں دقت نہ ہو۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

زمیندارہ جماعتیں

زمیندارہ جماعتیں جو ہر دو فصلوں کی برداشت کر چکی ہیں اپنا سالانہ بجٹ پورا کریں۔ جلسہ سالانہ سے پہلے چندہ جلسہ سالانہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرائیں۔ سیکرٹریان مال و محصلین مہربانی کر کے خاص توجہ کریں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

جنرل اجلاس سٹار ہوزری ورکس

سٹار ہوزری ورکس کے سلسلہ میں بعض ضروری امور طے کرنے کے سلسلہ میں اس کا جنرل اجلاس مورخہ ۲۶/۱۲/۵۵ بروز پیر بوقت آٹھ بجے شب دفتر سیکرٹری صاحب بہشتی مقبرہ میں کیا جانا تجویز کیا گیا ہے اس لئے جملہ ڈائریکٹران و ممبران کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ وقت مقررہ پر تشریف لا کر ممنون فرمائیں۔

سیکرٹری سٹار ہوزری ورکس (ناظم جائداد)

پتہ مطلوب ہے

(۱) سردار نواب دین صاحب گلوب ٹریڈنگ ایجنسی قادیان جن کے الائینس بنک آف شملہ لمیٹڈ میں حصے تھے ان کے پتہ کی ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اطلاع دیں۔ بنک مذکور کی طرف سے چند کاغذات آئے ہوئے ہیں اس لئے پتہ کی ضرورت پیش آئی ہے

(۲) اسی طرح حوالدار نواب دین صاحب جو ۲/۱۴ پنجاب میں کام کرتے تھے کے لواحقین کے پتہ کی ضرورت ہے۔ ان کے متعلق بھی بنک مذکور سے چند کاغذات آئے ہیں

(قائمقام ناظر امور عامہ ربوہ)

اعلان برائے صنعتی نمائش زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ بر موقعہ جلسہ سالانہ ۵۵ء

گذشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام صنعتی نمائش لگائی جائے گی براہ مہربانی تمام لجنات اپنی اپنی جگہ [illegible] تیار کر کے ارسال کریں یا جلسہ سالانہ پر ہمراہ لائیں

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

درخواست دعاء

میرے بڑے بھائی چوہدری محمد شریف صاحب ایک فوجداری مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ احباب باعزت بریت کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(محمد نذیر۔ گھسیٹ پورہ۔ لائلپور)

موتی سرمہ
خارش. ککرے. جالا. پھولا. پربال. دھند
غبار. پلکیں گرنے کے لئے اکسیر ہے
قیمت فی شیشی ایک روپیہ اعلیٰ
نور کیمیکل فارمیسی ۳ دیال سنگھ مینشن مال روڈ لاہور

جلسہ سالانہ پر علیحدہ رہائش کا مطالبہ کرنے والے احباب سے ضروری گذارش

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بعض احباب علیحدہ رہائش گاہ کا مطالبہ فرما رہے ہیں۔ احباب کو علم ہے کہ ربوہ ایک نئی آبادی ہے اس میں ابھی تک مکانوں کی قلت ہے۔ شروع شروع میں تو یہ حالت تھی کہ رہائش کے لئے بیرکوں کا انتظام کرنا پڑتا تھا اور بیرکیں بھی اس قسم کی ہوا کرتی تھیں کہ چھت میں سے آسمان نظر آتا تھا۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے سلسلہ کی عمارات مثلاً کالج مدارس اور دفاتر وغیرہ کے بن جانے سے بڑی حد تک آسانی ہو گئی ہے اور اس سال ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام جماعتوں کو پختہ عمارات میں ٹھہرا رہے ہیں اور بیرکوں کی ضرورت پیش نہیں آئی تاہم پرائیویٹ رہائش گاہوں کے لئے ہمیں کافی کمرے نہیں مل سکے۔ ابھی مکانوں کی بہت قلت ہے۔ یہ دقت بھی انشاء اللہ دو ایک سال میں دور ہو جائے گی۔ لیکن اس سال ہم افسوس کرتے ہیں کہ سب دوستوں کا مطالبہ پورا نہیں کر سکے۔ جن دوستوں کے لئے انتظام ہو سکا ہے ان کو اطلاع کر دی گئی ہے۔ جن دوستوں کو ہمارا جواب نہیں پہنچا وہ یہ خیال نہ کریں کہ ان کے لئے رہائش کا انتظام نہ ہوگا۔ البتہ ان کو اپنی جماعتوں کے ساتھ ٹھہرنا پڑیگا مرد مردوں میں اور مستورات مستورات کے ساتھ۔ اور یہ انتظام خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسا تسلی بخش ہوگا کہ ان کو تکلیف نہ ہوگی۔

(افسر جلسہ سالانہ)

سپیشل ٹرینوں کے متعلق اطلاع

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ریلوے کی طرف سے مندرجہ ذیل انتظام کیا گیا ہے۔

(۱) ایک سپیشل ٹرین لاہور سے ۱۲/۲۵/۵۵ کو دو بجے بعد دوپہر روانہ ہوگی اور صرف بڑے بڑے اسٹیشنوں پر کھڑی ہوگی۔

(۲) ایک سپیشل ٹرین سیالکوٹ سے ۱۲/۲۵/۵۵ کو صبح ۸ بجے روانہ ہوگی اور صرف بڑے بڑے سٹیشنوں پر کھڑی ہوگی۔

(۳) لائلپور اور سرگودھا کے درمیان دو ڈیزل کاریں چکر لگائیں گی اور تمام اسٹیشنوں پر کھڑی ہوں گی۔

نوٹ: سیالکوٹ سے چلنے والی سپیشل ٹرین کے وقت کو بدلنے کی کوشش کی جا رہی ہے اگر تبدیلی ہوئی تو اطلاع شائع کر دی جائے گی۔ لائلپور سے ربوہ تک ہمالیہ اور چناب بس سروس کی طرف سے مقررہ بسوں کے علاوہ مزید چار چار بسیں روانہ کرنے کا انتظام ہوگیا ہے۔ اس لئے لائلپور سے آنے والے دوست ہر دو کمپنیوں کے مینجر صاحبان سے رابطہ پیدا کریں۔ (ناظم استقبال جلسہ سالانہ)

ضروری اطلاع

جماعت ہائے احمدیہ اور احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مکرم و محترم جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم و محترم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کو صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کا ناظر امور خارجہ مقرر فرمایا ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

مغربی پاکستان کی عبوری اسمبلی کے انتخابات ۱۹ جنوری کو ہوں گے

ایک جونٹ کی عبوری اسمبلی کے انتخابی پروگرام کا اعلان

کراچی ۲۳ دسمبر۔ مغربی پاکستان کی عبوری اسمبلی کے انتخابات ۱۹ جنوری ۵۶ء کو ہوں گے۔ انتخاب کا کام ایک ہفتہ پہلے یعنی ۱۲ جنوری سے شروع ہو جائے گا۔ جبکہ ہر ضلع کے صدر مقام پر ریٹرننگ افسر کاغذات نامزدگی وصول کریں گے۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کا کام ۱۳ جنوری کو ہوگا۔ امیدوار ۱۸ جنوری کو اپنے نام واپس لے سکیں گے۔

مغربی پاکستان کی مجلس قانون ساز کے عبوری انتخابات کے سلسلہ میں جو پروگرام وضع کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق انتخابات ۱۹ جنوری کو ہوں گے۔ کراچی کے سوا دوسرے مقامات پر پولنگ صبح ۹ بجے ایک بجے دوپہر تک ہوگی۔ کراچی میں پولنگ کے اوقات صبح ۹ بجے سے شام کے ۴ بجے تک ہوں گے۔ قبائلی علاقوں۔ سرحد اور بلوچستانی ریاستوں کے سوا دوسرے تمام حلقہ ہائے انتخابات میں ریٹرننگ افسر علاقہ کے سیشن جج ہوں گے۔

عبوری اسمبلی میں کل ۳۱۰ نشستیں ہوں گی جن میں دس غیر مسلموں اور دس خواتین کے لئے مخصوص ہوں گی۔ پنجاب۔ سرحد۔ سندھ اور بہاولپور کی سابق اسمبلیاں عبوری انتخابات کے لئے ضلع وار بنیادوں پر انتخابی اداروں کا کام انجام دیں گی۔ بلوچستان کی ریاستی یونین کے نمائندے وہاں کی مجلس اکابر منتخب کرے گی۔ خیرپور کی سابق اسمبلی چار نمائندے منتخب کرے گی۔ سرحدی قبائلی علاقوں۔ ریاستوں بلوچستان اور بلوچستان کی ریاستی یونین کے نمائندے ان علاقوں کی مجالس اکابر (جرگے) منتخب کریں گی کراچی سے چودہ نمائندے لئے جائیں گے۔ جن کا انتخاب کراچی کارپوریشن اور ڈرگ روڈ ملیر و ملحقہ چھاؤنیوں کے بورڈوں کے ارکان کریں گے۔ بلوچستان کا ایک نمائندہ کوئٹہ میونسپلٹی کے غیر سرکاری رکن منتخب کریں گے۔

مصباح خاص نمبر

جلسہ سالانہ کے ایام میں مصباح خاص نمبر خورشید جنرل سٹور گول بازار ربوہ سے حاصل کریں۔ قیمت فی پرچہ ۱۲ اس پرچہ میں اہم فوٹو اور قیمتی مضامین پیش کئے جا رہے ہیں۔

(امۃ اللہ خورشید مدیرہ مصباح ربوہ)

درخواست دعا

ملک ولائت خاں صاحب اسسٹنٹ آڈیٹر تحریک جدید ربوہ کی اہلیہ اور والدہ صاحبہ دونوں گذشتہ چند روز سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان اور دیگر احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(چودھری عبدالرحیم وکالت مال ربوہ)

ضمیمہ روزنامہ الفضل ربوہ ۲۲ دسمبر ۱۹۵۵ء

اس کمپنی کے قیام کا سب سے بڑا مقصد ہر قسم کا اسلامی لٹریچر تیار کرنا اور اس کی اشاعت کرنا ہے۔ اور لادینیت کی زہریلی اور دہریت کی مسموم ہواؤں کا تریاق مہیا کرنا ہے۔ قرآن مجید کا صحیح ترجمہ اور تفسیر اور اس کے مشکل مقامات کا حل اور مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جوابات دینا اور دیگر علوم قرآنیہ کی اشاعت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کلمات طیبات اور کتب احادیث کی طباعت اور آپ کے خادم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات اور آپ کی تحریرات سے موجودہ مفاسد کا حل اور یوروپین مصنفین کے اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات اور قرآن مجید پر اعتراضات کے جوابات دینا ہے۔

کچھ عرصہ سے اس کمپنی نے کام شروع کیا ہے۔ اور اس وقت اس کے پاس اس کا اپنا پریس ہے۔ جو بفضلہ تعالےٰ کام کر رہا ہے۔ اخبار الفضل بھی اسی پریس میں چھپ رہا ہے۔ کمپنی کے پاس مندرجہ ذیل کتب برائے فروخت موجود ہیں:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد

"ہماری جماعت کے آدمیوں کو چاہیئے کہ کم از کم تین دفعہ ہماری کتابوں کا مطالعہ کریں۔ اور فرماتے تھے کہ جو ہماری کتب کا مطالعہ نہیں کرتا۔ اس کے ایمان کے متعلق مجھے شبہ ہے۔"

سیرۃ المہدی حصہ دوم صفحہ ۷۸

۱۔ فتح اسلام

یہ پہلی کتاب ہے جس میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی وفات اور اس کے نزول کی صحیح تشریح فرمائی۔ اپنے مسیح موعود ہونے کا دعوےٰ پیش کیا۔ اس میں آپ نے اسلام کی فتح اور غلبہ کے لئے پانچ شاخوں پر مشتمل ایک سکیم تحریر فرمائی ہے۔ قیمت غیر مجلد ۶/ مجلد ۱۰/

۲۔ توضیح مرام

اس کتاب میں حضرت اقدس علیہ السلام نے اپنے دعوےٰ کی وضاحت کی ہے۔ اور بعض ان اعتراضات کے جوابات دیئے ہیں جو "فتح اسلام" کے شائع ہونے پر کئے گئے تھے۔ نیز اس میں فرشتوں اور ان کے کاموں پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔ قیمت غیر مجلد چھ آنے۔ مجلد ۱۰ آنے

۳۔ ازالہ اوہام

اس میں حضرت اقدس علیہ السلام نے علماء کے ان اعتراضات کے جوابات دیئے ہیں۔ جو انہوں نے آپ کے دعوےٰ مسیحیت و مہدویت پر کئے تھے۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی وفات پر تیس آیتیں قرآن مجید سے پیش کی ہیں۔ نزول مسیح کی حقیقت اور خروج دجال۔ دابۃ الارض۔ یاجوج ماجوج اور حضرت عیسےٰ کے نزول والی احادیث پر تفصیلی بحث کی ہے۔ قیمت غیر مجلد ۴ روپے مجلد چار روپے بارہ آنے

۴۔ مسیح ہندوستان میں

اس کتاب میں اناجیل اور تاریخ اور بدھ کی پرانی کتب سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام صلیب پر سے زندہ اتارے گئے تھے۔ اور پھر فلسطین سے ہجرت کرکے ہندوستان آئے۔ اور کشمیر میں وفات پائی۔ قیمت غیر مجلد ایک روپیہ۔ مجلد ایک روپیہ دس آنے

۵۔ نزول المسیح

اس کتاب میں مولوی کرم دین سکنہ بھیں کے ان خطوط کا ذکر فرمایا ہے۔ جس میں اس نے یہ لکھا تھا۔ کہ پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی نے اپنی کتاب "سیف چشتیائی" میں جو "اعجاز المسیح" پر تنقید لکھی ہے۔ وہ محمد حسن فیضی متوفی کے نوٹوں سے مسروقہ ہے۔ نیز اس کتاب میں آپ نے ۱۲۳ نشانات کا پورا ہونا مع گواہوں کے لکھا ہے۔ قیمت غیر مجلد اڑھائی روپے مجلد سوا تین روپے

۶۔ ایک غلطی کا ازالہ

اس رسالہ میں حضرت اقدس علیہ السلام نے اپنے دعوےٰ نبوت کی وضاحت فرمائی ہے۔ اور بتایا ہے کہ آپ کو الہامات میں نبی اور رسول کن معنوں میں کہا گیا ہے۔
قیمت غیر مجلد ۲/ مجلد ۵/

۷۔ ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی

حضرت اقدس علیہ السلام نے اس رسالہ میں بعض ان مسائل پر اپنا فیصلہ دیا ہے۔ جن کے بارے میں مسلمان افراط اور تفریط میں مبتلا تھے۔ نیز قرآن مجید اور حدیث کا اصل مرتبہ اور ختم نبوت کی حقیقت بیان فرمائی ہے۔ قیمت غیر مجلد ۲/ مجلد ۵/

۸۔ تجلیات الٰہیہ

اس میں حضرت اقدس علیہ السلام نے پانچ زلازل کی پیشگوئی کی تفصیل بیان کی ہے۔ نیز بعض دوسری پیشگوئیوں کا بھی ذکر کیا ہے۔ قیمت غیر مجلد ۴/ مجلد ۸/

۹۔ چشمۂ مسیحی

اس کتاب میں اسلام اور عیسائیت اور قرآن اور انجیل کا مقابلہ کیا گیا ہے اور بتایا ہے کہ موجودہ اناجیل کی تعلیم کے متعلق محققین کی کیا رائے ہے قیمت غیر مجلد ۶/ مجلد ۱۰/

۱۰۔ اربعین

اس کتاب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے چالیس دو ورقہ پمفلٹ نکالنے کا ارادہ فرمایا تھا۔ لیکن چند ایک پمفلٹ شائع کرنے کے بعد کتابی صورت اختیار فرمائی اور چار نمبر پر سلسلہ ختم کر دیا۔ اس میں اپنے دعوے کی صداقت کو الم نشرح کیا ہے۔ اور مخالفین علماء پر اتمام حجت کی ہے۔ قیمت غیر مجلد ایک روپیہ مجلد ڈیڑھ روپیہ

۱۱۔ حقیقۃ الوحی

ضخیم کتاب ہے۔ اس میں حضرت اقدس علیہ السلام نے وحی کی اقسام اور مورد وحی الٰہی لوگوں کی اقسام اور مورد وحی لوگوں کی اقسام اور ڈاکٹر عبدالحکیم مرتد کے اعتراضات کے جوابات اور اپنی صداقت کے سینکڑوں نشانات الٰہی کا ذکر کیا ہے۔ جو اللہ تعالےٰ نے آپ کے ہاتھ پر ظاہر فرمائے۔ ضمیمہ میں "الاستفتاء" کے ذریعہ باشندگان عرب کے لئے عربی زبان میں اپنے دعوے کی صداقت پر دلائل لکھے ہیں۔ قیمت اعلےٰ کاغذ غیر مجلد آٹھ روپے مجلد نو روپے۔ درمیانہ کاغذ چھ روپے۔ مجلد سات روپے

۱۲۔ چشمۂ معرفت

آریہ سماج لاہور نے ایک کانفرنس منعقد کی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی اسلام پر مضمون پڑھنے کے لئے دعوت دی حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے اس کانفرنس میں آپ کا مضمون پڑھا۔ لیکن آریہ مندوب نے اپنے مضمون میں قرآن مجید اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر سوقیانہ انداز میں اعتراضات کئے۔ اس کتاب میں حضرت اقدس علیہ السلام نے ان کے جوابات دیئے۔ جہاد۔ شق القمر۔ اور لونڈیوں وغیرہ جیسے بیسیوں اعتراضات کے جوابات کے علاوہ حضرت بابا نانک کا مسلمان ہونا بھی سکھوں کی کتابوں کے حوالہ جات سے ثابت کیا گیا ہے۔ اور اسلام اور قرآن مجید پر تفصیلی بحث ہے۔ قیمت غیر مجلد ۴ روپے مجلد پانچ روپے۔

۱۳۔ سبز اشتہار

اس میں مصلح موعود والی پیشگوئی پر اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔ اور مصلح موعود کی تعیین کی گئی ہے۔ قیمت غیر مجلد چار آنے مجلد آٹھ آنے

۱۴۔ کشتی نوحؑ

اس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی جماعت کے لئے وہ تعلیم لکھی ہے۔ جس پر عمل کرنے سے انسان خدا کے غضب سے محفوظ اور خدا تعالےٰ کا قرب حاصل کر سکتا ہے۔ قیمت غیر مجلد ۸/ مجلد ۱۲/

۱۵۔ براہین احمدیہ حصہ پنجم

اس میں حقیقت معجزات پر بحث اور براہین احمدیہ کے چار حصص میں مذکورہ پیشگوئیوں کے وقوع کی تفاصیل اور آپ کے الہامات اور دعوے پر مخالفین علماء کے اعتراضات درج ہیں اور ظاہری خلقت انسانی اور روحانی خلقت میں نہایت لطیف پیرایہ میں تطابق بتایا گیا ہے۔ قیمت کاغذ اعلےٰ غیر مجلد سوا تین روپے کاغذ درمیانہ غیر مجلد پونے تین روپے مجلد ۳/۸ روپے

۱۶۔ تحفہ گولڑویہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک زبردست تصنیف ہے جس میں گولڑہ کے مشہور پیر سید مہر علی شاہ صاحب کو مخاطب کر کے انہیں اعجازی مقابلہ کی دعوت دی گئی ہے اور اس کے ساتھ ہی حضور علیہ السلام نے اپنی صداقت کے دس زبردست نشانات بیان کئے ہیں اور اس زمانہ سے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان فرمودہ نشان خسوف و کسوف پر مفصل بحث کی ہے، شروع کتاب میں حضرت اقدس علیہ السلام نے قرآن کریم کی اس مشہور دلیل کا ذکر فرمایا ہے جس کی رو سے کوئی مفتری علی اللہ اپنے دعویٰ الہام سے ۲۳ برس سے زیادہ عمر نہیں پا سکتا۔ اور اس کے خلاف ثبوت دینے کے لئے پانصد روپے انعام کا اعلان فرمایا ہے $\frac{20\times26}{8}$ سائز پر ۲۰۸ صفحات کی کتاب قیمت غیر مجلد اڑھائی روپے مجلد سوا تین روپے۔

۱۷۔ آئینہ کمالاتِ اسلام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ ایک ضخیم کتاب ہے، جس میں آپ نے اسلام کی حقانیت اور دیگر مذاہب پر اس کی برتری اور فضیلت کو دلائل و براہین سے ثابت کیا ہے۔ مخالفین کی طرف سے اسلام پر جو اعتراضات وارد کئے جاتے ہیں ان کے جوابات دیئے ہیں۔ اور ثابت کیا ہے کہ اسلام ان اعتراضات سے بالا ہے اسی طرح کتاب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کا ذکر فرمایا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کا ذکر اس لطیف انداز میں کیا ہے کہ پڑھنے والا شخص عش عش کر اٹھتا ہے۔ نیز قرآن کریم کی متعدد آیات کی نہایت لطیف تفسیر بیان فرمائی ہے اور ملائکہ اور شیطان کی حقیقت کو شرح و بسط سے بیان فرمایا ہے۔ نیز اس کتاب میں حضور علیہ السلام نے اپنی صداقت کو بھی دلائل سے واضح کیا ہے۔ اور اس کتاب کی مقبولیت اس سے ظاہر ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رؤیا میں دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں آئینہ کمالات اسلام ہے، اور اس میں جہاں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے محامد مبارکہ کا ذکر ہے اور آپکی پاک اور پُر اثر اور اعلیٰ تعلیم کا بیان ہے اس مقام پر اپنی انگشت مبارک رکھی ہوئی ہے اور ایک انگشت اس مقام پر بھی رکھی ہے جہاں صحابہ رضوان اللہ علیہم کے کمالات اور صدق و صفا کا بیان ہے۔ اور آپ تبسم فرماتے ہیں اور کہتے ہیں ھذا لی وھذا لاصحابی یعنی یہ قبولیت میرے لئے ہے اور یہ میرے اصحاب کے لئے۔ پھر کشف میں یہ ظاہر کیا گیا کہ اس مقام میں جو خدا تعالیٰ کی تعریف ہے اس پر خدا تعالیٰ نے اظہار رضامندی کیا۔ (آئینہ کمالات اسلام ص ۲۱۷) قیمت غیر مجلد ۶ روپے مجلد ۷ روپے

۱۸۔ ایام الصلح

اس کتاب میں حضور علیہ السلام نے اپنے دعویٰ کے متعلق بحث کی ہے اور مسئلہ حیات و وفات مسیح اور دیگر امور متعلقہ ظہور مسیح و مہدی پر بحث کی ہے اور متعدد اعتراضات کا جواب بھی دیا ہے۔ قیمت ایک روپیہ بارہ آنے مجلد دو روپے ۸/

۱۹۔ تذکرۃ الشہادتین

اس کتاب میں حضرت اقدس علیہ السلام نے شہزادہ عبداللطیف مرحوم اور آپ کے شاگرد رشید مولوی عبدالرحمٰن خان شہید مرحوم کی شہادت کے متعلق پیشگوئی اور ان کی شہادت کا واقعہ بالتفصیل بیان فرمایا ہے۔ جو دلوں میں ایمان کو تازہ کرتا اور قربانی کی صحیح تصویر پیش کرتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ چار آنے۔ مجلد دو روپے۔

۲۰۔ احمدی اور غیر احمدی میں فرق

یہ رسالہ حضرت اقدس علیہ السلام کی ایک تقریر ہے جس میں حضور علیہ السلام نے یہ بتایا ہے کہ احمدیوں اور غیر احمدیوں میں مابہ الامتیاز کیا ہے۔ قیمت ۲؍

۲۱۔ اسلام اور جہاد

اس رسالہ میں حضرت اقدس علیہ السلام نے جہاد کی حقیقت بیان فرمائی ہے اور بتایا ہے کہ عام طور پر جو جہاد سے سمجھا جاتا ہے جس پر اعدائے اسلام اعتراض کرتے ہیں وہ درحقیقت قرآنی جہاد نہیں ہے۔ قیمت ۴؍

فہرست کتب مؤلفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تفسیر کبیر قرآن مجید کی ایک بے نظیر تفسیر ہے۔ اس تفسیر کے مؤلف کے متعلق اسکی پیدائش سے پہلے اللہ تعالیٰ نے یہ خبر دی تھی کہ وہ ظاہری و باطنی علوم سے پُر کیا جائیگا اور اس کے ذریعہ قرآن مجید کا غلبہ ظاہر ہوگا۔ اس تفسیر کی پانچ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ جن میں سے تین جلدیں اب نایاب ہیں۔ ان میں سے بعض پچاس پچاس روپے میں فروخت ہوئیں۔ بعض دوست لکھتے ہیں کہ جس قیمت پر بھی مل سکیں ان کے نسخے مہیا کئے جاویں۔ مگر ان کی خواہش کو پورا نہیں کیا جا سکتا۔ تفسیر کبیر کی دو جلدیں اس وقت ہمارے پاس برائے فروخت ہیں۔

۱۔ تفسیر کبیر، جلد اوّل، جزو اوّل

سورۃ الفاتحہ سے سورۃ بقرہ کے پہلے ۱۶ رکوع تک کی تفسیر ہے جسمیں سورۃ فاتحہ کی مکمل تفسیر کے علاوہ پیدائش آدم اور سجدہ کرنے سے ابلیس کا انکار اور ہبوط آدم از جنت اور ذبح بقر اور حقیقت احیاء موتیٰ وغیرہ اہم مسائل پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ ہدیہ مجلد چھ روپے آٹھ آنے۔

۲۔ تفسیر کبیر جلد ۶، جزو چہارم

سورۃ العادیات سے لیکر سورۃ الکوثر تک کی تفسیر ہے۔ ہر ایک سورت کی تفسیر نئے حقائق و معارف سے پُر ہے۔ ان کے اندر اسلام کے غلبہ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فتوحات کے متعلق جو پیشگوئیاں کی گئی تھیں ان کے متعلق نہایت بسط و تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔ قیمت مجلد چھ روپے آٹھ آنے

۳۔ تفسیر سورۃ الکہف

بے نظیر تفسیر ہے۔ اس میں اصحاب کہف کے متعلق نہایت محققانہ انداز سے بحث کی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ جس عبد کو موسیٰ علیہ السلام ملے تھے وہ کون تھے۔ ان کے کشتی توڑنے، غلام کو قتل کرنے اور گری ہوئی دیوار کو قائم کرنے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ان امور پر اعتراض کرنے میں کیا حقیقت مخفی تھی۔ اور یاجوج ماجوج کون تھے۔ ذوالقرنین کون تھے۔ ہدیہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد دو روپے چار آنے۔

۴۔ اسلام اور ملکیت زمین

اس میں قرآن مجید و احادیث اور تاریخ و فقہ کے رو سے اس مسئلہ پر بحث کی گئی ہے۔ قیمت مجلد اڑھائی روپے۔

۵۔ دیباچہ تفسیر القرآن بزبان اردو

پہلی بار دسمبر ۱۹۴۹ء میں شائع ہوا تھا۔ اب دوسری بار شائع ہوا ہے۔ اس میں ضرورت نزول قرآن مجید اور اسلامی تعلیم کا خلاصہ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی لائف از ولادت تا وفات اور آپ کی سیرت کا نہایت دلچسپ پیرایہ میں ذکر کیا گیا ہے۔ اور ساتھ ساتھ علماء یورپ کے اسلام پر بڑے بڑے اعتراضات کا جواب بھی دیا گیا ہے۔ نہایت مفید اور پُر از معلومات کتاب ہے۔ قیمت غیر مجلد کاغذ ولایتی ساڑھے پانچ روپے اور مجلد ساڑھے چھ روپے۔ درمیانہ کاغذ قیمت غیر مجلد ساڑھے چار روپے اور مجلد ساڑھے پانچ روپے۔

۶۔ دعوۃ الامیر

اس میں امان اللہ خان سابق شاہ کابل کو احمدیت قبول کرنے کی دعوت دی تھی۔ اس میں جماعت احمدیہ کے عقائد اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے دلائل کا ذکر ہے۔ اور اس میں مسلمانوں کے انحطاط اور یوروپین طاقتوں کے عروج کے متعلق نہایت لطیف رنگ میں قرآن مجید اور احادیث سے پیشگوئیاں ذکر کر کے اسلام کے دوبارہ غلبہ کے متعلق پیشگوئیاں بھی بیان کی گئی ہیں۔

خان فقیر محمد خان مرحوم ایگزیکٹو انجینیئر جب لندن گئے اور مغربی شان و شوکت کو دیکھا تو ان کے دل میں اسلام کے موجودہ انحطاط کی حالت دیکھکر مایوسی ہوئی اور خیال کیا کہ اسلام کبھی غالب نہیں آسکتا۔ ایک دن انہوں نے اپنا سوٹ کیس کھولا تو اس میں "دعوۃ الامیر" نظر آئی جو ان کے بھائی نے اُن کے پڑھنے کے لئے رکھ دی تھی۔ جب انہوں نے اس کتاب کو پڑھا تو ان کے دل میں امید کی کرن چمکی۔ اور یقین کر لیا کہ جس نے مسلمانوں کے انحطاط کی خبر دی تھی اس نے اس کی دوبارہ ترقی کی بھی خبر دی ہے۔ اور وہیں سے جماعت احمدیہ میں داخل ہو گئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو اس کتاب کے متعلق رؤیا بھی دکھائی گئی جو الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ اور اس کتاب میں پیش کردہ دلائل کی مضبوطی پر دلالت کرتی ہے۔ قیمت ولایتی کاغذ غیر مجلد چار روپے مجلد پانچ روپے۔ کاغذ قسم دوم غیر مجلد تین روپے مجلد چار روپے۔ طبع بار سوم قیمت غیر مجلد اڑھائی روپے

۷۔ اسلام میں اختلافات کا آغاز

اِس میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں مسلمانوں کے جو فتنے اُٹھے ان کا پس منظر بیان کیا گیا ہے۔ اور تاریخی لحاظ سے اس وقت کے پیچیدہ مسائل کا عام فہم حل پیش کیا گیا ہے۔ قیمت غیر مجلد ایک روپیہ مجلد ڈیڑھ روپیہ۔

۸۔ تعلق باللہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۵۲ء کے جلسہ سالانہ پر ایک نہایت لطیف اور معارف قرآنیہ سے لبریز تقریر فرمائی تھی۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کے ذرائع اور وسائل کا بالتفصیل ذکر فرمایا ہے۔ قیمت بارہ آنے۔ مجلد ایک روپیہ دو آنے

۹۔ سیرت خیر الرسل

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ایک نئے انداز میں لکھی گئی ہے۔ آپ کے توکل الی اللہ اور شفقت علی النفس۔ آپ کی مال کے متعلق احتیاط۔ اخلاص اور خشیت الٰہی۔ آپ کی غیرت دینی اور آپ کے دیگر اخلاق حسنہ کے متعلق نہایت لطیف پیرایہ میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ سیرت دوسری کتب سیرت سے اس لحاظ سے امتیاز رکھتی ہے کہ اس میں صرف صحیح بخاری کی احادیث پر استدلال کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ جو کہ اصح الکتب بعد کتاب اللہ کہلاتی ہے۔ سائز $\frac{20 \times 30}{16}$ پر ۲۱۶ صفحات کی کتاب ہے۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔ مجلد دو روپے۔

۱۰۔ نبیوں کا سردار

اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات زندگی عجیب دلکش انداز میں بیان کئے گئے ہیں اور آپ کی ولادت سے وفات تک کے قابل ذکر واقعات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ $\frac{20 \times 30}{16}$ سائز پر ۲۰۳ صفحات کی کتاب ہے۔ قیمت دو روپے۔ مجلد ۲/۵/- کپڑا مجلد ۲/۸/-

۱۱۔ مسئلہ وحی و نبوت کے متعلق اسلامی نظریہ

یہ کتاب اس دستاویز کا ابتدائی حصہ ہے جو تحقیقاتی عدالت میں صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے داخل کی گئی تھی۔ اس مسئلہ وحی و نبوت کے متعلق اسلامی آئیڈیالوجی ذکر کی گئی ہے۔ اور مخالفین احمدیت کے مندرجہ ذیل سوالات کا تحقیقی اور مسکت جواب دیا گیا ہے۔

- سوال ۱۔ متعلق اجرائے وحی و نزول جبریل
- سوال ۲۔ متعلق مسئلہ ختم نبوت
- سوال ۳۔ متعلق دعوئے مسیحیت و متعلقہ امور
- سوال ۴۔ متعلق اعتراض نئی امت و مسئلہ کفر و اسلام
- سوال ۵۔ متعلق مسائل نماز و جنازہ و رشتہ ناطہ
- سوال ۶۔ شق اوّل: متعلق خوشامد انگریز وغیرہ
  شق دوم: متعلق مسئلہ جہاد
- سوال ۷۔ متعلق اعتراض عدم ہمدردی مسلمانان۔
- سوال ۸۔ دربارہ اعتراض دشنام دہی۔
- سوال ۹۔ جماعت احمدیہ نے اپنے آپ کو دوسرے مسلمانوں سے علیحدہ کیا ہے۔
- سوال ۱۰۔ مخالفت پاکستان کا جواب

یہ کتاب $\frac{20 \times 30}{16}$ سائز پر ۲۰۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ قیمت دو روپے۔

۱۲۔ سیر روحانی جلد اوّل

ایک سفر میں جو مؤلف نے کراچی۔ بمبئی۔ حیدر آباد دکن۔ دہلی وغیرہ کا کیا۔ جب آپ

دہلی کے ایک تاریخی قلعہ پر کھڑے تھے۔ آپ پر ایک عجیب روحانی کیفیت طاری ہوئی اور اس وقت آپ پر ایک ایسا انکشاف ہوا جس سے آپ پر قرآن مجید کی تفسیر کا ایک نیا باب وا ہوگیا۔ اس سفر میں جو آپ نے مادی عجائبات دیکھے اُن سے زیادہ اچھے زیادہ خوشنما بے نظیر عجائبات کا علم آپ کو دیا گیا جو خدا تعالیٰ کے کلام قرآن مجید میں پائے جاتے تھے۔ اس کتاب میں قرآنی عجائبات کا ذکر ہے۔ قیمت تین روپے آٹھ آنہ۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں یعنی از ۲۴ دسمبر تا ۳۱ دسمبر تین روپے ہوگی۔

دیگر اصحاب کی مؤلفات

سیرۃ خاتم النبیین حصہ سوم

مؤلفہ صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب۔ اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف بادشاہوں کے نام خطوط کا ذکر ہے۔ اور مقوقس شاہ مصر کے نام جو خط تھا اس کا عکس بھی دیا گیا ہے۔ ۶ ہجری کے دوسرے واقعات کو بھی بالتفصیل بیان کیا گیا ہے قیمت غیر مجلد اڑھائی روپے مجلد سوا تین روپے۔

"ہمارا خدا"

یہ کتاب بھی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی تصنیف ہے۔ اسمیں اللہ تعالیٰ کی ہستی پر براہین ساطعہ اور یقینی دلائل لکھے گئے ہیں۔ کالجوں کے طلباء کیلئے یہ کتاب نہایت مفید ہے۔ قیمت غیر مجلد ایک روپیہ آٹھ آنے۔ یہ کتاب زیر طبع ہے

اشتراکیت اور اسلام

اس میں آپ نے اسلام اور اشتراکیت کے نظام کا مقابلہ کر کے اسلامی نظام کی برتری ثابت کی ہے۔ نہایت مفید رسالہ ہے۔ قیمت غیر مجلد ۴ر

ڈاکٹر ڈوئی کا عبرتناک انجام

یہ کتاب مکرمی چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر انچارج مبلغ امریکہ نے نہایت تحقیق کے بعد لکھی ہے۔ ڈاکٹر ڈوئی کی ذلت و رسوائی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو پیشگوئی فرمائی تھی اس کے بعض پہلو معرض اخفاء میں تھے۔ وہ ناصر صاحب نے امریکی اخبارات کی ورق گردانی اور کتب کے مطالعہ سے اجاگر کئے گئے ہیں۔ اس کے مطالعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ڈاکٹر ڈوئی کی ہلاکت و تباہی اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان تھا۔ جو سرزمین امریکہ میں ظاہر ہوا۔ اس میں تین فوٹو بھی ہیں۔ ایک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا۔ ایک ڈاکٹر ڈوئی کا اور تیسرا مؤلف کتاب کا۔ قیمت غیر مجلد سوا روپیہ

تبلیغی خط

اس میں مسئلہ نبوت اور صداقت مسیح موعود علیہ السلام اور ہجرت از قادیان اور مسئلہ جہاد پر بحث کی گئی ہے۔ قیمت غیر مجلد ۴ر مجلد ۸ر

رسالہ نماز

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے لٹریچر تیار کرنے کیلئے ایک سکیم بیان فرمائی تھی۔ یہ رسالہ اسی سکیم کے زیر نظر تیار کیا گیا ہے اس میں مکالمہ کے رنگ میں مسائل نماز بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت غیر مجلد ۵ر

رسالہ حج

یہ رسالہ بھی مذکورہ بالا سکیم کا ایک حصہ ہے۔ اس میں حج کے مسائل بالتفصیل بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت ۵ر

رسالہ معیار و علامات شناخت انبیاء

یہ رسالہ بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی فرمودہ سکیم کا ایک حصہ ہے۔ اس میں اُن علامات کا ذکر کیا گیا ہے جو ایک سچے نبی میں پائی جاتی ہیں۔ قیمت ۵ر

تشریح الزکوٰۃ

۱۹۵۲ء میں حکومت پاکستان کے محکمہ مال نے ایک زکوٰۃ کمیٹی مقرر کی تھی۔ جس نے فریضہ زکوٰۃ کے متعلق معلومات فراہم کرنے کے متعلق ۳۹ سوالات مرتب کر کے مختلف انجمنوں اور اداروں کو بھجوائے تھے۔ ان کی ایک نقل حضرت امام جماعت احمدیہ کو بھی موصول ہوئی تھی اور حضور کے ارشاد کے ماتحت جماعت احمدیہ کے چند علماء نے ان سوالوں کے جوابات مرتب کئے تھے۔ مسئلہ زکوٰۃ کے متعلق یہ ایک جامع رسالہ ہے۔ قیمت غیر مجلد ۱۰ر، مجلد ایک روپیہ۔

"حیاتِ احمدؑ" مؤلفہ حضرت عرفانی کبیر۔ تین جلدیں فی جلد چار روپے۔

"چالیس جواہر پارے"۔ اس میں آنحضرت صلعم کی چالیس حدیثیں ہیں۔ قیمت ۸ر

"اسلام اور مذہبی آزادی"

اس میں تبلیغ کی آزادی اور ان قوموں کے مظالم کا ذکر ہے جنہوں نے تبلیغ کی اجازت نہ دی۔ اور یہ کہ مرتد کی سزا اسلام میں قتل نہیں ہے۔ قیمت ۸ر

WHERE DID JESUS DIE ?

یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہاں وفات پائی۔ اس میں اناجیل اور تواریخ سے ثابت کیا گیا ہے کہ درحقیقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر سے زندہ اتارے گئے اور فلسطین سے ہجرت کر کے کشمیر پہنچے اور وہیں وفات پائی۔ اس کی طباعت پر لندن پریس نے بہت دلچسپی لی تھی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ

"حجۃ البالغہ" تصنیف لطیف حضرت میاں بشیر احمد صاحب قیمت ۱۰ر

"حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور انگریز" مصنفہ جناب مولانا عبدالرحیم صاحب درد قیمت ۴ر

اللہ تعالیٰ کی باتیں قیمت ۳ر

ادعیۃ الرسول (صلی اللہ علیہ وسلم) قیمت ۳ر

ادعیۃ القرآن 〃 ۳ر

ادعیۃ المسیح الموعود (علیہ السلام) 〃 ۳ر

درثمین اردو، منظوم حضرت مسیح موعود الصلوٰۃ والسلام قیمت ۱۰ر

کلام محمود، سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کا منظوم کلام قیمت ۱۲ر

اللہ کی باتیں، مصنفہ مولانا محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی ۱۰ر

رسول کی باتیں، 〃 〃 قیمت ساڑھے دس آنے

ضرورت علم القرآن، اس رسالہ میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ قرآن مجید کا پڑھنا کیوں ضروری ہے۔ قیمت ۳ر

تحقیقاتی عدالت کے دس سوالوں کا جواب

اس کتاب میں عدالت کے دس سوالات کا جواب دیا گیا ہے جو عدالت میں داخل کیا گیا تھا۔ جن میں سے ایک سوال یہ تھا کہ آنیوالے مسیح یا مہدی کے متعلق قرآن مجید و احادیث سے پیشگوئیاں۔ دوسرا سوال یہ تھا کہ آنیوالا پہلا مسیح ہے یا کوئی اور۔ تیسرا کیا آنے والے مسیح یا مہدی کو وحی والہام ہوگا۔ اور وہ کسی حکم کو منسوخ کریں گے۔ ایک سوال یہ ہے کہ آنحضرت صلعم پر وحی کیسے نازل ہوتی تھی۔ اور خاتم النبیین کی جو تشریح مجلس عمل نے بیان کی ہے کیا وہ ہمیشہ سے جزو ایمان رہی ہے۔ وغیرہ۔ اور اس کتاب میں ان جوابات پر بھی تبصرہ کیا گیا ہے جو مولانا مودودی صاحب نے ان سوالات کے دیئے تھے۔ قیمت دو روپے

تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ پر ایک نظر

اس کتاب میں تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ کا خلاصہ دے دیا گیا ہے اور ۱۹۵۳ء کے فسادات پنجاب میں جن جماعتوں نے حصہ لیا تھا ان کے متعلق عدالت کی رائے رپورٹ سے درج کر دی گئی ہے۔ نیز علماء نے عدالت میں جو جوابات دیئے ان کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ اور مسئلہ جہاد اور قتل مرتد وغیرہ کے متعلق بھی ججوں کی رائے کی روشنی میں بحث کی گئی ہے اور تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ پر مولانا میکش صاحب نے جو تبصرہ لکھا تھا اور اسلامی جماعت نے تبصرہ لکھا تھا ان کا بھی اس میں جواب دیا گیا ہے۔ قیمت سوا روپیہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ ذیل کتب بھی تیار ہو چکی ہیں

برکات الدعا: قیمت غیر مجلد ۴ر مجلد ۸ر

سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب قیمت غیر مجلد ۴ر مجلد ۸ر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بے نظیر تالیف

اسلامی اصول کی فلاسفی

بھی تیار ہے۔ رعایتی قیمت غیر مجلد سوا روپیہ، مجلد ڈیڑھ روپیہ۔

الوصیّۃ: قیمت غیر مجلد ۴ر

نوٹ: جو دوست پچاس روپے یا اس سے زائد کی کتب خریدیں گے انہیں ہم خاص رعایت دیں گے۔
ان کے علاوہ سلسلہ کی دوسری کتب بھی ہم طلب کرنیوالوں کو مہیا کر سکتے ہیں۔

چیئرمین الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ ضلع جھنگ

کمپنی کا دفتر ناظر صاحب اعلیٰ کے دفتر سے ملحق ہے۔